اقبال اکادمی پاکستان کا خبر نامہ

اقبال نامہ

اپریل تا ستمبر ۲۰۲۰ء

اٹھ کہ خورشید کا سامانِ سفر تازہ کریں
نفسِ سوختۂ شام و سحر تازہ کریں

رئیس ادارت: پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین
مدیر: ہارون اکرم گل
مجلس ادارت: فہیم ارشد، ارشاد الرحمٰن، محمد اسحاق
تزئین و آرائش: محمد اعجاز سلیم

اقبال اکادمی پاکستان،
Tel:+92 (42) 99203573 Fax:+92 (42) 36314496
email:info@iap.gov.pk www.allamaiqbal.com

پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان کی ذمہ داری سنبھال لی

معروف ماہر اقبالیات اور اردو زبان و ادب کی استاد پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کو حکومت پاکستان کی جانب سے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان تعینات کر دیا گیا ہے۔ اقبال اکادمی میں مستقل ناظم کی تقرری کا معاملہ عرصے سے مؤخر چلا آ رہا تھا۔ پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے ۲۰/ مارچ ۲۰۲۰ء کو یہ ذمہ داری سنبھال لی۔ اس سے قبل ڈاکٹر بصیرہ عنبرین اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی میں بہ طور پروفیسر اردو تدریسی خدمات انجام دینے کے ساتھ ساتھ پنجاب یونیورسٹی کی ممتاز مسند "اقبال اسٹڈیز چیئر" پر فائز تھیں۔ ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کی اقبالیات کے ساتھ ساتھ اردو ادب کے متنوع موضوعات پر کتب اور متعدد تحریریں شائع ہو چکی ہیں۔ ان کی نمایاں کتب میں "تضمینات اقبال"، "مقائسۂ ارمغان حجاز"، "محسنات شعر اقبال"، "زیب داستاں" (ایرانی افسانوں کے تراجم)، "نیپالی کہانیاں" (ہندی سے تراجم)، "گنجینۂ غالب"، "بیتال پچیسی" (ترتیب و تفہیم)، "سنگھاسن بتیسی" (ترتیب و تفہیم)، "اقبال، وجود زن اور تصورِ کائنات" شامل ہیں۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے ناظم کے عہدے پر فائز ہونے پر اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ اقبال اکادمی پاکستان جیسے مؤقر قومی ادارے سے نہ صرف تحقیق و تالیف کا عمل تسلسل سے جاری رکھا جائے گا بلکہ فکر اقبال کی تفہیم و ترویج کے لیے اہم اقدامات کیے جائیں گے۔ اقبال اکادمی کے صدر، نائب صدر، ممبران ہیئت حاکمہ اور اقبالیاتی حلقوں نے ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کی تعیناتی کا خیر مقدم کرتے ہوئے مسرت اور نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

فکر اقبال کی تفہیم و ترویج کے لیے اہم اقدامات کیے جائیں گے

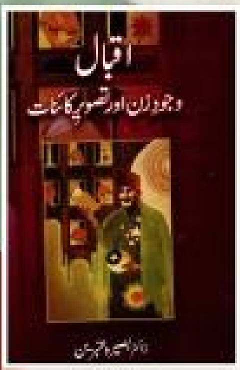

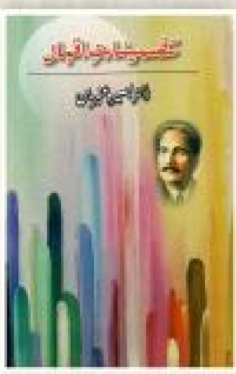

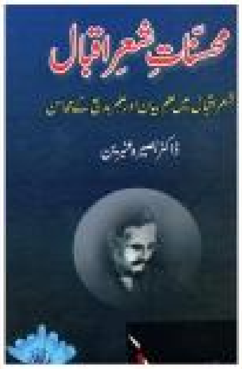

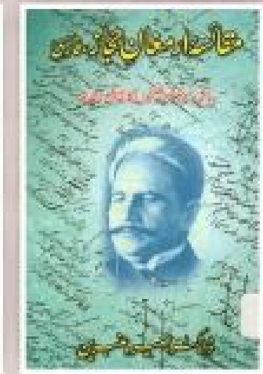

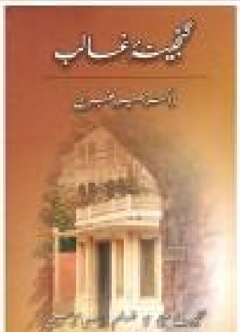

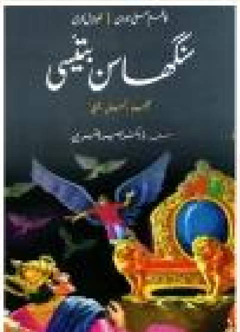

ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کی اقبالیات کے ساتھ ساتھ اردو ادب کے متنوع موضوعات پر متعدد کتب اور تحریریں شائع ہو چکی ہیں

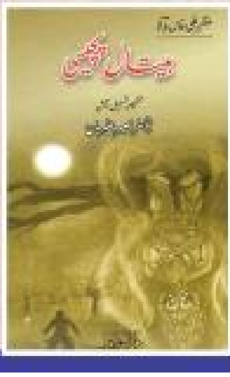

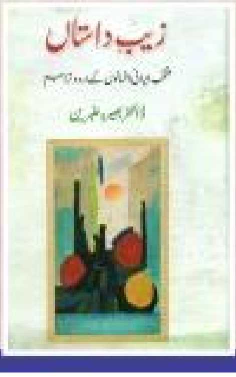

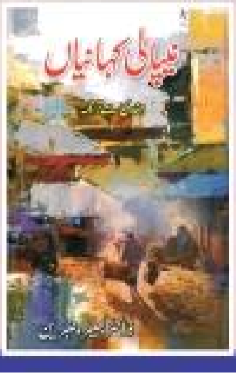

علامہ محمد اقبال کے ۸۲ ویں یوم وفات کے موقع پر

ملکی وغیر ملکی محبانِ اقبال اور جید شخصیات

کا آن لائن خراج تحسین

حکیم الامت، شاعر مشرق ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کا ۸۲واں یوم وفات ۲۱ر اپریل ۲۰۲۰ء کو عقیدت و احترام اور قومی جذبے سے منایا گیا۔ اقبال اکادمی پاکستان اس موقع پر ہر سال علامہ اقبال کو خراج تحسین پیش کرنے کی خاطر مختلف تقریبات کا اہتمام کرتی ہے تاہم حالیہ برس ملک میں کرونا کی وبا کے باعث اجتماعات کا انعقاد ممکن نہیں تھا۔ اس امر کو محسوس کرتے ہوئے اکادمی کی ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے تعلیمات اقبال کی نشر و اشاعت کے ضمن میں ممکنہ ذرائع کو بروئے کار لاتے ہوئے اقبال اکادمی پاکستان کی طرف سے منفرد انداز میں مفکرِ پاکستان کو خراج تحسین پیش کرنے کا اہتمام کیا۔ پہلی مرتبہ پچاس سے زائد مختلف مکاتب زیست سے منسلک افراد سے علامہ اقبال کی حیات، ان کے افکار اور تعلیمات کی روشنی میں سمعی و بصری پیغامات حاصل کیے گئے۔

اس کہکشاں میں اکادمی کے سرکردہ اراکین جناب شفقت محمود (وفاقی وزیر تعلیم، تکنیکی تربیت، ادبی ورثہ اور ثقافت، صدر اقبال اکادمی پاکستان)، جناب انعام اللہ خان (وفاقی سیکریٹری قومی تاریخ و ادبی ورثہ)، ڈاکٹر شہزاد قیصر (نائب صدر اقبال اکادمی پاکستان)، پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین (ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان)۔

خانوادۂ اقبال: فرزند اقبال جسٹس جاوید اقبال مرحوم کی یادگار گفتگو، جسٹس (ر) ناصرہ جاوید اقبال، جناب منیب اقبال، جناب سینیٹر ولید اقبال، جناب میاں اقبال صلاح الدین۔ ہیئت حاکمہ اقبال اکادمی پاکستان: ڈاکٹر احسان اکبر، محترمہ فاطمہ حسن، ڈاکٹر روبینہ شاہین، ڈاکٹر محمد ضیاء الحق، ڈاکٹر عبدالروف رفیقی، ڈاکٹر جلیل عالی، جناب ظہیر احمد میر، خازن اقبال اکادمی۔

ماہرین اقبالیات: ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی، ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا، ڈاکٹر معین الدین عقیل، جناب افتخار عارف، ڈاکٹر اسلم انصاری، ڈاکٹر خورشید رضوی، پروفیسر ڈاکٹر تحسین فراقی، پروفیسر ڈاکٹر محمد ایوب صابر۔

سربراہان جامعات: پروفیسر ڈاکٹر نیاز احمد اختر (وائس چانسلر جامعہ پنجاب)، پروفیسر ڈاکٹر سید منصور سرور (وائس چانسلر یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی)، پروفیسر ڈاکٹر بشریٰ مرزا (وائس چانسلر لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی)، پروفیسر ڈاکٹر آصف خان (وائس چانسلر جامعہ پشاور)، انجینئر ڈاکٹر اطہر محبوب (وائس چانسلر، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور)، پروفیسر ڈاکٹر طلعت نصیر پاشا (وائس چانسلر، یونیورسٹی آف ایجوکیشن)، پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم مظہر (پرو وائس چانسلر، پنجاب یونیورسٹی لاہور)

آن لائن قومی اقبال سیمینار

ڈاکٹر محمد علامہ اقبالؒ کے ۸۲ویں یوم وفات کے موقع پر اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام ڈاکٹر محمد یوسف خشک کی سربراہی میں ''آن لائن قومی اقبال سیمینار'' کا اہتمام کیا گیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں اقبالؒ کی فکر کی اہمیت بہت بڑھ گئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ علامہ اقبالؒ کی آفاقی فکر یقیناً آنے والے زمانوں کے لیے بھی رہنما ہے۔ وطن عزیز کو جن مسائل کا سامنا ہے ان سے نبرد آزما ہونے کے لیے علامہ اقبالؒ کی تعلیمات مشعل راہ ہیں۔ ''آن لائن قومی اقبال سیمینار'' کی صدارت پروفیسر فتح محمد ملک نے کی جب کہ مہمان خصوصی جناب منیب اقبال تھے۔

ڈاکٹر عبدالروف رفیقی کی تازہ اقبالیاتی تصانیف

اقبال اکادمی پاکستان کی ہیئت حاکمہ کے ممبر اور بلوچستان سے معروف اقبال شناس ڈاکٹر عبدالروف رفیقی (سفیر اقبال برائے ایران، ترکی، افغانستان اور سنٹرل ایشیا) کی نئی تصانیف منظر عام پر آ گئیں۔ جن میں ''اقبال و شاعران افغانستان'' مطبوعہ کابل ۲۰۲۰ء سرفہرست ہے۔ جو ڈاکٹر عبدالروف رفیقی کی اردو کتاب 'اقبال اور افغان شعرا' کا فارسی ترجمہ ہے۔ اس کی ترجمہ نگار افغانستان کی معروف ادیبہ شکیلا فاضل ہیں۔

اس سے قبل ان کی کتاب اقبال اقبال دی (پشتو کتاب) ادارہ تحقیقات، کوئٹہ سے اگست ۲۰۱۹ء میں شائع ہو کر داد وصول کر چکی ہے۔

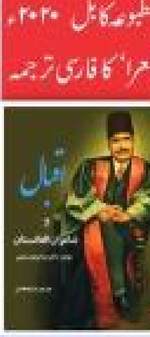

غیر ملکی محبان اقبال: ڈاکٹر علی بیات (ایسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ اردو، یونیورسٹی آف تہران، ایران)، ڈاکٹر ابراہیم محمد ابراہیم (استاد شعبہ اردو، الازہر یونیورسٹی، قاہرہ، مصر)، ڈاکٹر وفا یزدان منش (شعبہ اردو تہران یونیورسٹی، ایران)، ڈاکٹر درمش بلگر (ترک دانش ور، استاد شعبہ اردو، استنبول یونیورسٹی، ترکی)، ڈاکٹر معصومہ غلامی (شعبہ اردو، تہران یونیورسٹی، ایران)، ڈاکٹر علی کاؤسی نژاد (شعبہ اردو، یونیورسٹی آف تہران، ایران)

ماہرین اقبالیات: ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، ڈاکٹر وحید الزماں طارق

تازہ فکر اقبال شناس: جناب محمد اعجاز الحق اعجاز

ملکی دانشوران: الطاف حسن قریشی (مدیر اعلیٰ اردو ڈائجسٹ)، ڈاکٹر نجیب جمال، ڈاکٹر طارق عزیز، ڈاکٹر وحید الرحمٰن خان، دینی و سماجی رہ نما پروفیسر ڈاکٹر محمد حماد لکھوی، جناب اسلم کمال (مصور اقبال)، قاسم علی شاہ (ماہر تعلیم)۔

محترمہ نرید فاطمہ، جناب حسن رضا اقبالی، محترمہ حنا نصراللہ شامل ہیں۔ یہ تمام پیغامات یوٹیوب اور اقبال اکادمی پاکستان کی ویب سائٹ پر ملاحظہ کیے جاسکتے ہیں۔

www.allamaiqbal.com

صدارتی اقبال ایوارڈ کی سلیکشن کمیٹی کا اجلاس

اقبال اکادمی پاکستان ہر سال علامہ اقبال کی حیات و افکار پر اردو، انگریزی، علاقائی اور غیر ملکی زبانوں میں تحریر کردہ کتابوں پر ایوارڈ دیتی ہے۔

وفاقی وزیر تعلیم، قومی ورثہ و ثقافت جناب شفقت محمود، چیئرمین سلیکشن کمیٹی برائے صدارتی اقبال ایوارڈ و صدر اقبال اکادمی پاکستان کی زیر صدارت مورخہ ۲۰ رجون ۲۰۲۰ء کو ایوان اقبال میں صدارتی اقبال ایوارڈ کی سلیکشن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں کمیٹی کے تمام اراکین نے شرکت کی اور گذشتہ برسوں سے زیر التوا صدارتی ایوارڈز کے ساتھ ساتھ موجودہ ایوارڈز کے اجرا کے حوالے سے مسائل زیر بحث آئے۔

اجلاس میں نائب صدر اقبال اکادمی ڈاکٹر شہزاد قیصر، وفاقی جوائنٹ سیکرٹری جناب محمد مرید راحمون، فنانشل ایڈوائزر قومی ورثہ و ثقافت، جناب راجا محمد اختر، ڈائریکٹر جنرل ادارہ تحقیقات اسلامی ڈاکٹر محمد ضیاء الحق، چیئرمین اکادمی ادبیات ڈاکٹر محمد یوسف خشک، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، اور کمیٹی میں شامل ماہرین اقبالیات میں پروفیسر ڈاکٹر شاہد کامران اور ڈاکٹر حمیرا شہباز شامل تھیں۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے صدارتی اقبال ایوارڈ کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال کی شخصیت اور ان کے افکار پر تحریر کردہ اردو کتب پر ایوارڈ ہر سال جب کہ انگریزی، علاقائی اور غیر ملکی زبانوں میں تحریر کردہ کتب پر ہر تین برس کے بعد صدارتی ایوارڈ دیا جاتا ہے۔ کم و بیش دس برس سے اقبال اکادمی کی یہ سرگرمی تعطل کا شکار ہے اور اس پر سلیکشن کمیٹی سے رہ نمائی درکار ہے۔ اجلاس میں ایوارڈ سے متعلق حقائق اور تمام صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے صدر اقبال اکادمی جناب شفقت محمود نے سابقہ اور موجودہ ایوارڈز کے اجرا پر مزید غور و خوض کرنے اور لائحہ عمل تجویز کرنے کے لیے چیئرمین اکادمی ادبیات پروفیسر ڈاکٹر یوسف خشک کی سربراہی میں ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، ڈاکٹر شاہد اقبال کامران اور وفاقی جوائنٹ سیکرٹری جناب مرید راحمون پر مشتمل ذیلی کمیٹی تشکیل دی۔ یہ کمیٹی اکادمی کے مالی معاملات کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنی سفارشات سلیکشن کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں پیش کرے گی۔

وفاقی وزیر تعلیم قومی ورثہ و ثقافت جناب شفقت محمود کی سربراہی میں اقبال اکادمی پاکستان کی صدارتی اقبال ایوارڈ کی سلیکشن کمیٹی کا اجلاس

اقبال اکادمی کے زیر اہتمام آن لائن لیکچر سیریز کا آغاز

اقبال اکادمی پاکستان کی طرف سے پندرہ روزہ آن لائن لیکچر کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ اکادمی کے شعبہ آؤٹ ریچ کے زیر اہتمام اس لیکچر سیریز میں معروف ماہرین اقبالیات کے ساتھ نوجوان اقبال سکالرز کو بھی دعوت دی جائے گی کہ وہ فکر اقبال کی مختلف جہتوں سے عوام الناس کو روشناس کرانے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ اقبال اکادمی پاکستان فکر اقبال کی ترویج کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لا رہی ہے۔ یہ لیکچر یوٹیوب کے ساتھ ساتھ اکادمی کی ویب سائٹ پر ملاحظہ کیے جا سکتے ہیں۔

آن لائن خصوصی لیکچر ”اقبال اور عبدالرحمٰن چغتائی“

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام پندرہ روزہ آن لائن لیکچر کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ اس سلسلے کا پہلا لیکچر مورخہ ۱۶ر جون ۲۰۲۰ء کو ”کلامِ اقبال اور عبدالرحمٰن چغتائی“ کے موضوع پر مصورِ اقبالؒ جناب اسلم کمال نے دیا۔ انھوں نے ”کلامِ اقبال اور عبدالرحمٰن چغتائی“ کے حوالے سے سیر حاصل گفت گو کی اور شاعرِ مشرق کے کلام کے تناظر میں عبدالرحمٰن چغتائی کے فن کی باریکیوں کو دل کش انداز میں بیان کیا۔ جناب اسلم کمال نے کہا کہ علامہ اقبال کے کلام کو عبدالرحمٰن چغتائی نے مصوری کی زبان میں اس طرح سے بیان کیا ہے کہ علامہ کے خیالات کی تصاویر کینوس پر ابھار دی ہیں۔ یہ لیکچر اقبال اکادمی پاکستان کی ویب سائٹ اور یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے۔

علامہ اقبالؒ اور جرمنی

اقبال اکادمی پاکستان نے کورونا وائرس سے پیدا شدہ صورت حال کے باعث پندرہ روزہ آن لائن لیکچر کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ شعبہ آؤٹ ریچ کے زیر انتظام اس سلسلے کا دوسرا لیکچر ۳۰ جون کو صدارتی اقبال ایوارڈ یافتہ معروف محقق اور اقبال شناس جناب محمد اکرام چغتائی نے دیا۔ موضوع ”اقبال اور جرمنی“ تھا۔ یہ لیکچر اقبال اکادمی پاکستان کی ویب سائٹ اور یوٹیوب چینل پر نشر کیا گیا۔ اکرام چغتائی جرمنی میں اقبالیات کے موضوع میں خصوصی دل چسپی رکھتے ہیں اور علامہ اقبالؒ اور جرمن فلسفی و شاعر گوئٹے کی فکر میں مماثلت اور تقابل کے حوالے سے ”اقبال اور گوئٹے“ کے عنوان سے کتاب بھی لکھ چکے ہیں۔ حال ہی میں ان کی تصنیف ”اقبال اور جرمنی“ منصۂ شہود پر آئی ہے۔ یاد رہے کہ محمد اکرام چغتائی اقبالیات کے ساتھ ساتھ مختلف علمی و تحقیقی موضوعات پر متعدد تصنیفات و تالیفات پیش کر چکے ہیں۔ اکرام چغتائی کی تحقیقی خدمات پر آسٹریائی حکومت بھی انہیں صدارتی ایوارڈ سے نواز چکی ہے۔

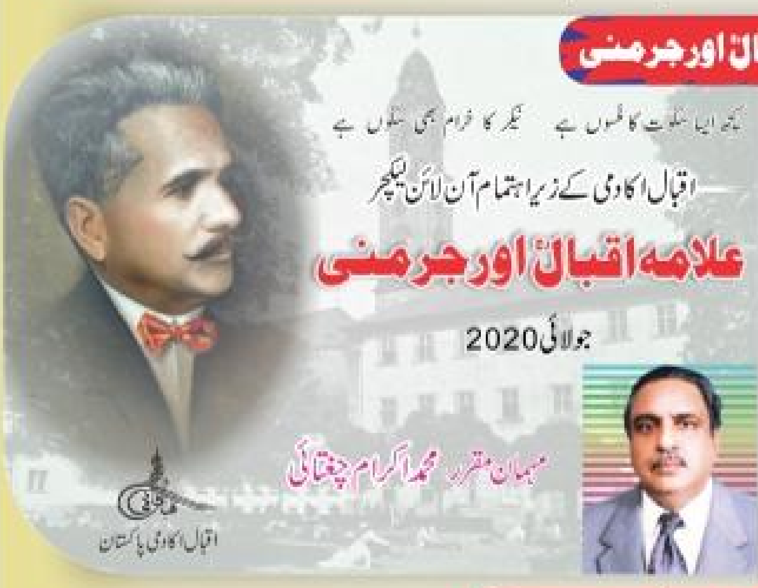

مصوران اقبال اور پاکستان

شعبہ آؤٹ ریچ کے زیر انتظام آن لائن لیکچر سیریز کے تیسرے لیکچر کا انعقاد مورخہ ۱۲ر اگست ۲۰۲۰ء، اقبال اکادمی پاکستان میں کیا گیا۔ مہمان مقرر مصور اقبال جناب اسلم کمال نے ”مصوران کلام اقبال اور پاکستان“ کے موضوع پر سیر حاصل گفت گو فرمائی۔ انہوں نے بتایا کہ کلام اقبال کی مصوری کا ابتدائی سہرا جناب عبدالرحمٰن چغتائی کے سر جتا ہے۔ انھوں نے علامہ کی خواہش پر ان کی زندگی ہی میں کلام اقبال کو خطاطی کا روپ دیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ مجھے عبدالرحمٰن چغتائی کی شاگردی کا بھی اعزاز حاصل ہے۔ علامہ محمد اقبال کے خواب کی تعبیر پاکستان ہی تھا۔ لہٰذا کلام اقبال کو اپنی خطاطی سے آشکار کرنے کا مطلب پاکستان کی مصوری ہی ہے۔ لیکچر کے اختتام پر انہوں نے اقبال اکادمی پاکستان کا شکریہ ادا کیا۔

خصوصی آن لائن لیکچر خطبہ الٰہ آباد کا پس منظر اور قیام پاکستان

فکر اقبال کی مختلف جہات سے آگاہی کے لیے اقبال اکادمی پاکستان کے "خصوصی لیکچر" کے سلسلے میں پاکستان کے ۷۳ ویں یوم آزادی کے موقع پر شعبہ روابط عامہ کے زیر اہتمام "خطبہ الٰہ آباد کا پس منظر اور قیام پاکستان" کے عنوان سے خصوصی آن لائن لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔

معروف اقبال شناس اور اقبالیات پر متعدد کتابوں کے مصنف ڈاکٹر محمد اسلم انصاری نے لیکچر دیا۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے ۱۹۳۰ء میں جو نظریہ پیش کیا وہ آہستہ آہستہ مسلمان زعما کے دلوں میں گھر کرنے لگا اور آہستہ آہستہ اس لفظ کی روشنی پھیلنے لگی۔ یہ ایک نصب العینی تصور تھا۔ علامہ اقبال نے اس کی اساس انصاف، ہمدردی اور انسان دوستی پر رکھی تھی۔ اس خطبے کا متن یقیناً سیاسیات کے طالب علموں کے پیش نظر رہتا ہوگا۔ لیکن عام طور پر اس کا بہت کم ذکر کیا جاتا ہے اور محققین نے اس کے تجزیہ کی کچھ زیادہ ضرورت محسوس نہیں کی۔ ڈاکٹر اسلم انصاری نے کہا کہ ہمیں آج بھی اس نظریہ پر اس کی روح کے مطابق عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے الفاظ اور اس کے استدلال پر غور کیا جائے اور نئی نسل کو اس کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے۔ یہ لیکچر اقبال اکادمی پاکستان کے یوٹیوب چینل اور پاکستان کی ویب سائیٹ پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

خصوصی آن لائن لیکچر "یہ غازی یہ تیرے پراسرار بندے"

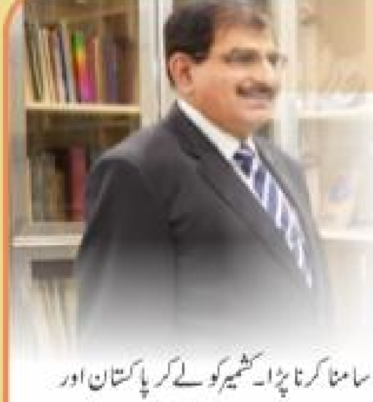

فکر اقبال مختلف شعبہ ہائے زندگی کا احاطہ کرتی ہے۔ علامہ اقبال اپنے کلام میں حرمت وطن کا دفاع کرنے والوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں "یہ غازی یہ تیرے پراسرار بندے ..... جنھیں تو نے بخشا ہے ذوق خدائی" امسال یوم دفاع پاکستان کے موقع پر اقبال اکادمی پاکستان کے شعبہ آؤٹ ریچ نے خصوصی آن لائن لیکچر کا اہتمام کیا۔ مہمان مقرر پروفیسر وحید الزمان طارق تھے۔ جنھوں نے علامہ کے شعر کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال نے ۱۹۳۰ء کے خطبہ میں ایک ابدی کشمکش کا ذکر کیا۔ حضرت علامہ نے فرمایا: ''کہ ہندوستان کو دینی بنیادوں پر تقسیم کر دیا جائے نہیں تو پورا خطہ خانہ جنگی کی لپیٹ میں چلا جائے گا۔ جس خانہ جنگی کا میں ذکر کر رہا ہوں اس کا آغاز ہو چکا ہے''۔ حضرت اقبال کا تعلق کشمیر سے تھا اور وہ کشمیری مسلمانوں کی غلامی پر کڑھتے بھی تھے۔ پاکستان بننے کے بعد ہمیں بے شمار مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ کشمیر کو لے کر پاکستان اور ہندوستان میں کشیدگی بڑھتی رہی۔ بھارت نے کشمیر کے تناؤ کا ناجائزہ فائدہ اٹھاتے ہوئے ۱۹۶۵ء میں ایک بزدلانہ حملہ کیا۔ جس کا ہمارے نوجوانوں نے ہندوستانی فوج کو دندان شکن جواب دیا۔ الحمدللہ آج ہم ایک آزاد ملک ہیں اور اس کا خواب علامہ اقبال نے دیکھا تھا۔

خصوصی آن لائن لیکچر

''قائداعظم، علامہ اقبال اور تشکیل پاکستان''

۱۱ ستمبر کو قائداعظم کی ۷۲ ویں برسی کے موقع پر اقبال اکادمی کی پاکستان کے شعبہ روابط عامہ کے زیر اہتمام ''قائداعظم، علامہ اقبال اور تشکیل پاکستان'' کے عنوان سے خصوصی آن لائن لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ڈاکٹر اقبال چاولہ تھے۔ ڈاکٹر اقبال چاولہ نے اپنے لیکچر میں کہا کہ ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء کو بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کی وفات ایک شخص کی وفات نہیں بلکہ ایک بہت بڑا سانحہ تھا۔ ایسا شخص جو برصغیر کو تقسیم کر کے مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ ملک بنانے میں کامیاب ہوا۔ یہ کوئی آسان کام نہ تھا۔ مسلمانوں کی آزادی کے لیے ان کی جنگ نہ صرف انگریزوں، بلکہ ہندوؤں کے بھی خلاف تھی۔ ہندو آبادی کا تین چوتھائی اور مسلمان صرف پچیس فیصد تھے۔ اس جنگ میں علامہ محمد اقبال سرفہرست سمجھے جاتے تھے۔ درحقیقت انھوں نے ہی ہندوستان کی تقسیم کا منصوبہ دیا، اور قیام پاکستان کے اغراض و مقاصد انہوں نے پیش کیے۔ قائداعظم محمد علی جناح نے تشکیل پاکستان کی صورت میں انھیں مکمل کیا۔

آن لائن لیکچر "اقبال کا فلسفۂ تعلیم"

اقبال اکادمی پاکستان کے آن لائن لیکچر سیریز کا چوتھا لیکچر "اقبال کا فلسفۂ تعلیم" کے عنوان سے منعقد کیا گیا۔ مہمان مقرر سبط اقبال بیٹیز ولید اقبال تھے۔ لیکچر تین حصوں پر مشتمل تھا۔ جناب ولید اقبال نے کہا کہ علامہ کی فکر اور تعلیمات پر ہزاروں کتابیں لکھی گئی ہیں۔ لیکن علامہ کے فلسفۂ تعلیم پر کم کتب دیکھنے کو ملتی ہیں۔ اگر علامہ کی زندگی کا جائزہ لیا جائے تو تعلیم اور علم مسلسل ان کی توجہ کا مرکز رہا۔ عملی زندگی کا آغاز بھی معلمی سے کیا۔ پندرہ برس علامہ شعبہ تعلیم و تدریس سے منسلک رہے۔ علامہ کا کہنا تھا کہ انسان کو تعلیم ہی رفعتِ انسانیت اور معراج بشریت سے ہم کنار کرتی ہے۔ ان کی شاعری میں جا بجا یہ پیغام ملتا ہے کہ علم کے ہی بل بوتے پر انسان تسخیر کائنات کر سکتا ہے۔ علامہ اقبال اس بات پر اظہار افسوس کرتے تھے کہ مسلمانوں نے تعلیم سے بیگانہ ہو کر اپنے عروج کو زوال دیا۔ یہ لیکچر اقبال اکادمی پاکستان کے یوٹیوب چینل اور ویب سائٹ پر ستمبر 2020ء کے آخری ہفتے میں نشر کیا گیا اور وہاں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔

شعبہ اطلاعیات کی سرگرمیاں

اقبال اکادمی پاکستان سوشل میڈیا، فیس بک اور ٹوئیٹر پر اپنے صفحات کی بدولت پوری دنیا میں موجود سوشل میڈیا کمیونٹی سے منسلک ہے اور فروغ فکرِ اقبال کے سلسلہ میں ہر فورم پر فعال رہی ہے۔ ادارے کے صفحات کے شائقین کی تعداد لاکھوں میں ہے اور روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ اس شش ماہی میں بھی علامہ اقبال کی شاعری، ان کے پیغام اور اقبالیات سے متعلق شخصیات و تقریبات کے حوالے سے پوسٹیں تیار کی گئی ہیں جو کہ علامہ اقبال پر سرکاری ویب گاہوں کے علاوہ ۴۰ فیس بک اور ۴۵ واٹس ایپ گروپس میں باقاعدگی سے شیئرز کی جاتی ہیں۔

یوٹیوب پر اقبال اکادمی پاکستان کی چارسو سے زاید اقبالیاتی ویڈیوز موجود ہیں، جن میں اقبالیات سے متعلق ٹی وی ڈاکیومنٹری، ڈراما، لیکچر، سیمینار، ٹیبلو اور دیگر سمعی و بصری

لوازمات موجود ہیں۔ رواں عرصہ (اپریل تا ستمبر ۲۰۲۰ء) میں ۱۰۳ ویڈیوز کا اضافہ کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں اُردو کلام کا ایپ ''کلیاتِ اقبال اردو'' کے زیرِ عنوان ۲۰۱۸ء میں جاری کیا گیا تھا اور فارسی کلام کا ایپ زیرِ ترتیب ہے۔ نیز ''اقبال ریویو'' کے ایپ کی تیاری عمل میں لائی جا رہی ہے۔

اپریل سے ستمبر تک ہونے والی اقبالیاتی سرگرمیوں مثلاً علامہ اقبال کے ۸۲ ویں یوم وفات کے موقع پر ۵۰ سے زاید ویڈیو پیغامات، سیمینارز، پاکستان کے ۷۳ ویں یوم آزادی کے موقع پر جید شخصیات کے پیغامات، تقریبات، آن لائن لیکچرز، کل پاکستان مقابلہ جات برائے ترنم اور تحت اللفظ کی خبریں، رپورٹس، تصاویر اور ویڈیوز اقبال اکادمی کی ویب سائیٹ، علامہ اقبال کی ویب سائیٹ (HTTP://WWW.ALLAMAIQBAL.COM) یوٹیوب چینل (HTTPS://WWW.YOUTUBE.COM/IQBALACADEMY) فیس بک پیج (HTTPS://WWW.FACEBOOK.COM/ALLAMAIQBAL) ٹوئٹر اکاؤنٹ (@DRALLAMAIQBAL)، وٹس ایپ گروپس اور انسٹاگرام (DR.ALLAMAIQBAL) پر شیئر کیے گئے۔

ادبی سرگرمیاں

☆ مورخہ ۲۱ اپریل ۲۰۲۰ء کو اقبال اکادمی پاکستان سے شعبۂ ادبیات کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے مختلف میڈیا چینلز پر یوم اقبال کی مناسبت سے اظہار خیال کیا۔

☆ مورخہ ۱۱ مئی ۲۰۲۰ء کو فرانس میں پاکستانی سفارتخانے کے زیر اہتمام ویبی نار کا انعقاد کیا گیا۔ فرانس میں سفیر پاکستان عزت مآب جناب معین الحق اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ تقریب میں اقبال اکادمی پاکستان سے ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے کلیدی خطبہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ عشق و اتباع رسول فکر اقبال کی اساس ہے۔ ہم فکر اقبال کو اپنا کر قومی سطح پر تعمیر ملت کے فریضے سے عہدہ برآ ہو سکتے ہیں۔ سفیر پاکستان عزت مآب معین الحق نے فکر اقبال کے فروغ کے لیے اقبال اکادمی پاکستان کی کاوشوں کی تحسین کی۔

☆ ۱۷ مئی ۲۰۲۰ء کو بزم ریاض سعودی عرب کے زیر اہتمام ویبی نار کا انعقاد کیا گیا۔ بزم کے صدر تصدیق گیلانی نے افتتاحی کلمات میں مہمانوں کو خیر مقدم کہا اور بزم ریاض کے تعارف کے ساتھ تقریب کی غرض و غایت بیان کی۔ اس موقع پر اقبال اکادمی پاکستان کی طرف سے ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے نمایندگی کی، اور خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال نے قرآن کی فکر کو قوم میں منتقل کیا اور اقبال کے اشعار قرآنی تعلیمات سے پُر ہیں۔ علامہ اقبال کے شعر و نثر میں اس کا بھرپور اظہار ہوا۔ سوال و جواب کے دورانیے میں ڈاکٹر طارق عزیز، کامران اصغر، ڈاکٹر ریاض چوہدری اور آرسی فواد شامل تھے۔

پاکستان اور یوکرائن کے درمیان ثقافت کے میدان میں باہمی تعاون کے لیے اقبال اکادمی پاکستان کی تجاویز

قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن کے ایما پر پاکستان اور یوکرائن کے مابین ثقافت کے میدان میں باہمی تعاون کے لیے اقبال اکادمی پاکستان کی طرف سے ایک جامع تجویز ارسال کی گئی۔ جس کے مطابق علامہ اقبال اور یوکرائن کے قومی شاعر تاراز شیوچینکو کی طرز پر بین الاقوامی کانفرنس ''علامہ اقبال اور تاراز شیوچینکو'' کے انعقاد کی تجویز دی گئی۔ یہ تجویز بھی پیش کی گئی کہ یوکرائن کے اے کرمسکی انسٹیٹیوٹ آف اورینٹل سٹڈیز کے اساتذہ، طلبہ و طالبات اور اقبال اور اردو زبان میں دل چسپی رکھنے والے دانش وروں کو اقبال اکادمی پاکستان کا مطالعاتی دورہ کروایا جا سکتا ہے اور اسی طرح اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے دانش وروں اور طالب علموں کے وفود یوکرائن کا دورہ کر سکتے ہیں اور اس سلسلے میں ایک باہمی تعاون کی دستاویز (MOU) پر دستخط کیے جا سکتے ہیں۔ اس خطے میں پاکستان کی قومی زبان اردو کے فروغ کے لیے یہ تجویز بھی پیش کی گئی کہ کلام اقبال میں سے منتخب شاعری یوکرائنی زبان میں ترجمہ کی جا سکتی ہے اور یوکرائن کے وہ ادارے جہاں اردو زبان پڑھائی جاتی ہے وہاں اقبالیات کو بھی نصاب کا حصہ بنایا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں وہاں نوجوانوں اور بچوں میں پاکستانی ادبی ورثہ کے متعلق آگاہی پیدا کرنے کے لیے کلام اقبال ترنم کے ساتھ پڑھنے کی تربیت بھی ضروری ہے۔ چوں کہ یوکرائن میں زبان و ادب کا دن ۹ نومبر یعنی یوم اقبال کو ہی منایا جاتا ہے۔ لہٰذا اس ضمن میں بھی دونوں ممالک میں مشترک سرگرمیاں ترتیب دی جا سکتی ہیں۔ کلام اقبال کے کسی حصے کا یوکرائن زبان میں اگر کوئی ترجمہ کیا جائے تو اقبال اکادمی اس کی اشاعت بھی عمل میں لا سکتی ہے۔ ترجمہ کے پراجیکٹ کے مکمل ہونے پر اسے شائع کرنے کے لیے بھی تیار ہے۔

شعبہ آؤٹ ریچ اقبال اکادمی پاکستان

شعبہ آؤٹ ریچ اقبال اکادمی پاکستان کی تعلقات عامہ اور روابط عامہ کی سرگرمیوں کا ذمہ دار شعبہ ہے۔ فکر اقبال کی ترویج کیلئے اداروں، افراد اور تنظیموں سے رابطے اور لیکچرز، سیمی نارز، کانفرنسوں اور دیگر سرگرمیاں اسی شعبے کے تحت منعقد کی جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں نوجوان نسل تک علامہ اقبالؒ کے پیغام کی ترسیل اور تعلیمات اقبالؒ کے فروغ کی خاطر سرگرمیاں بھی شعبہ آؤٹ ریچ کی ذمہ داری ہے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کی سربراہی میں اس شعبہ کے انچارج ہارون اکرم گل ہیں اور محمد بابر خان، محمد اسحٰق، ملک اسد حنیف، اعجاز سلیم اور غلام حسن تندہی سے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ حالیہ کرونا بحران میں شعبے نے اقبال اکادمی اور عوام الناس کے مابین رابطہ برقرار رکھنے کے لئے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔

یوم مذمت استحصال کشمیر

۸ راگست ۲۰۲۰ء کو یوم استحصال کشمیر کی مناسبت سے اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کی قیادت میں کشمیریوں سے اظہار یک جہتی اور حکومت ہندوستان کے غیر آئینی اقدام کے خلاف یوم مذمت استحصال کشمیر منایا گیا۔ شرکا ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کی قیادت میں ایوان اقبال ہال میں جمع ہوئے۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے کہا کہ کشمیریوں سے اظہار یک جہتی کے لیے ہم ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ کشمیریوں کو بھارتی تسلط سے آزادی ضرور ملے گی۔ نائب صدر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر شہزاد قیصر نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا وزیر اعظم پاکستان

نے کشمیر کا جو نقشہ جاری کیا ہے ان شاللہ وہ پاکستان کا حقیقی نقشہ بنے گا۔ ریلی کے شرکا میں پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحق، راجا محمد اختر اقبال، ڈاکٹر تمیرا شہباز، جناب نعمان چشتی، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، ہارون اکرم گل، فہیم ارشد، سید قیصر محمود شاہ، وقار احمد اور اکادمی ملازمین نے شرکت کی۔

اقبال اکادمی پاکستان کے تحقیقی مجلے IqbalReview کا شمارہ اپریل تا جون ۲۰۲۰ء شائع ہو گیا ہے۔ Iqbal Review ہائر ایجوکیشن کمیشن کی منظور شدہ 'Y' کیٹگری میں شامل ہے۔ علامہ اقبال کی حیات، فکر اور اس سے منسلک موضوعات پر مقالہ نگار اپنے مقالات iqbalreview@iap.gov.pk پر بھیج سکتے ہیں۔

آن لائن سیمینار

''تحریک پاکستان، تشکیل پاکستان، تکمیل پاکستان اور اہل قلم''

اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام یوم آزادی کی مناسبت سے آن لائن ہفت روزہ تقریبات جشن آزادی'' کے تحت ''تحریک پاکستان، تشکیل پاکستان، تکمیل پاکستان اور اہل قلم'' کے عنوان سے مورخہ ۱۰ راگست ۲۰۲۰ء کو تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی وفاقی وزیر برائے تعلیم، قومی ورثہ و ثقافت جناب شفقت محمود تھے۔ صدارت پروفیسر فتح محمد ملک نے کی اور مہمان اعزاز کشور ناہید اور زاہدہ حنا تھیں۔ ڈاکٹر یوسف خشک چیئرمین اکادمی ادبیات پاکستان نے ابتدائی کلمات کہے۔ وفاقی وزیر تعلیم جناب شفقت محمود نے کہا کہ تحریک پاکستان کے وقت بھی اہل قلم نے سیاست دانوں کے شانہ بشانہ اس تحریک میں بھرپور حصہ لیا اور اپنے قلم سے لوگوں کی صحیح سمت میں رہنمائی کی۔ چیئرمین اکادمی ڈاکٹر یوسف خشک نے کہا کہ ہمارے لکھنے والے کسی بھی دور میں جبر کے آگے نہیں جھکے۔ انہوں نے ہمیشہ حق سچ کی آواز بلند کی۔ پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تحریک پاکستان سے لے کر قیام پاکستان کے بعد تک اہل قلم کا مثبت کردار رہا ہے۔ اہل قلم معاشرے کے حساس اور موثر طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ دور جدید میں بھی وطن عزیز کی ترقی میں اہل قلم کا کردار قابل تحسین ہے۔

An Inclusive and Peaceful Society in Pakistan

اقبال اکادمی پاکستان اور ادارہ تحقیقات اسلامی کے اشتراک سے ۲۲ راگست ۲۰۲۰ء کو ایوان اقبال میں ''An Inclusive and Peaceful Society in Pakistan'' کے عنوان سے ایک مذاکرے کا انعقاد کیا گیا۔ صدارت ڈائریکٹر جنرل ادارہ تحقیقات اسلامی ڈاکٹر ضیاء الحق نے کی۔ دیگر شرکا میں ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی، ڈاکٹر حماد لکھوی، ڈاکٹر طاہر رضا، ڈاکٹر محمد سعد صدیقی شامل تھے۔ اقبال اکادمی کی نمائندگی ڈاکٹر خضر یاسین نے کی۔

جشن آزادی

۱۴ اگست، ۲۰۲۰ء

پاکستان کے ۷۳ ویں یوم آزادی کے پرمسرت موقع پر اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام علامہ اقبال کی رہائش واقع ۱۱۶ میکلوڈ روڈ پر پرچم کشائی کی پر وقار تقریب منعقد ہوئی۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان نے پرچم کشائی کا فریضہ انجام دیا اور پاکستان کا قومی ترانہ پڑھا گیا۔ پرچم کشائی کے بعد ڈائریکٹر اکادمی نے حکومت پاکستان کے ''کلین گرین پاکستان ویژن'' کے تحت علامہ اقبال کی قدیم رہائش کے باغیچے میں پودا لگایا۔ اس موقع پر موجود بچوں نے پاکستان کی سال گرہ کا کیک کاٹا اور کلام اقبال بھی ترنم سے پڑھا گیا۔ تقریب کرونا وبا کے باعث محدود پیمانے پر منعقد کی گئی تھی جس میں دفتر اکادمی سے جناب ارشاد الجیب، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، جناب فہیم ارشد، جناب قیصر محمود، جناب وقار احمد، جناب محمد اسحاق اور اکادمی کے دیگر ملازمین موجود تھے۔ آخر میں پاکستان کی ترقی، خوش حالی، استحکام اور پائندگی کے لیے دعا کی گئی۔

علامہ اقبال کی رہائش ۱۱۶ میکلوڈ روڈ پر پرچم کشائی

محترمہ نوشین جاوید امجد کی سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت تعیناتی

ان لینڈ ریونیو سروسز گروپ کی گریڈ ۲۲ کی افسر محترمہ نوشین جاوید امجد کو سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت تعینات کر دیا گیا ہے۔ اس سے قبل وہ چیئرپرسن ایف بی آر کے طور پر خدمات سرانجام دے رہی تھیں۔ محترمہ نوشین جاوید احمد کم وبیش ۳۵ برس پر محیط کیریئر میں اہم عہدوں پر فائز رہی ہیں۔ ۲۰۰۲ء میں انہیں ایف بی آر کی اہم ترین یونٹ ایل ٹی یو (LTU) کے لیے منتخب کیا گیا تھا جہاں انہوں نے ۲۰۱۵ء تک فرائض سرانجام دیے۔ توقع کی جا رہی ہے کہ ان کی سرپرستی میں اقبال اکادمی مزید فعال ہو جائے گی۔

انٹرنیشنل اقبال کانفرنس کی منظوری

"آرکیالوجی اینڈ لٹریری ہیریٹج اینڈومنٹ فنڈ" کمیٹی کا اجلاس مورخہ ۲۳ ستمبر ۲۰۲۰ء کو قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن، اسلام میں منعقد ہوا۔ وفاقی وزیر تعلیم، صدر اقبال اکادمی پاکستان جناب شفقت محمود نے صدارت کی۔ کمیٹی نے دیگر منصوبوں کے ساتھ اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام بین الاقوامی اقبال کانفرنس کی منظوری دی۔ اقبال کانفرنس میں تقریباً ۱۰ بین الاقوامی سکالرز جب کہ ۳۵ کے قریب قومی سکالرز اپنے مقالہ جات پیش کریں گے۔ اس موقع پر وفاقی سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن نوشین جاوید امجد، جوائنٹ سیکرٹری قوم یک جہتی قومی تاریخ و ادبی ورثہ، فنانشل ایڈوائزر قومی ورثہ وثقافت ڈویژن، آرکیالوجی ولٹریری ورثہ اینڈومنٹ فنڈ کی ہیئت حاکمہ کے رکن میاں یوسف صلاح الدین، جناب کامران لاشاری، جناب خورشید رضوی، جناب حمید ہارون، جناب مشرف علی فاروقی، پروفیسر ڈاکٹر محمد اشرف خان، جناب اعجاز رحیم، جناب منیر احمد بدانی بھی موجود تھے۔ اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے ڈائریکٹر اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے شرکت کی۔

وفاقی سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت نوشین جاوید امجد سے ملاقات کے موقع پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین اپنی تصنیف بطور تحفہ پیش کرتے ہوئے

جائزہ مسودات کمیٹی کا اجلاس

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے اقبال اکادمی کی جائزہ مسودات کمیٹی کا اجلاس ۱۵ جولائی ۲۰۲۰ء بروز بدھ کو منعقد کیا۔ اقبال اکادمی کی جائزہ مسودات کمیٹی اکادمی کی زیر طباعت کتب کے معیار کا جائزہ لیتی ہے اور ان کی اشاعت کے سلسلے میں پیش کردہ ایجنڈے کو سامنے رکھتے ہوئے سفارشات مرتب کرتی ہے جن کی روشنی میں کتب کی اشاعت کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ حالیہ اجلاس

جائزہ مسودات کمیٹی کی سفارشات کے تحت بہت جلد اکادمی کو موصول شدہ نئے مسودات کی اشاعت عمل میں آئے گی

میں جائزہ مسودات کمیٹی کے اراکین میں پروفیسر ڈاکٹر تحسین فراقی، ڈاکٹر ابصار احمد اور پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی نے شرکت کی۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے پہلے مرحلے پر اشاعت کے لیے موصول شدہ نئے مسودات کمیٹی کے سامنے پیش کیے۔ جائزہ مسودات کمیٹی نے ان مسودات کا تفصیلی جائزہ لیا اور اکادمی کے معیار کے مطابق طباعت کے سلسلے میں اپنی تجاویز دیں اور مسودات کی منظوری عمل میں آئی۔ بعد ازاں اجلاس میں طباعت نو کے لیے اکادمی کی شائع شدہ کتب کا جائزہ لیا گیا اور اس حوالے سے ایجنڈے میں شامل کتب کی اہمیت اور ضرورت

ایجنڈے کا اہم ترین حصہ علامہ اقبال کے اردو اور فارسی کلیات کی مکرر اشاعت، ہر ایک مجموعے کی الگ اشاعت اور افادہ عام کے لیے کلیات اقبال کے پاکٹ اڈیشن اور کم قیمت پر دستیاب سٹوڈنٹ اڈیشن پر مبنی تھا

کے پیش نظر انتخاب کیا گیا۔ ایجنڈے کا اہم ترین حصہ علامہ اقبال کے اردو اور فارسی کلیات کی مکرر اشاعت، ہر ایک مجموعے کی الگ اشاعت اور افادہ عام کے لیے کلیات اقبال کے پاکٹ اڈیشن اور کم قیمت پر دستیاب سٹوڈنٹ اڈیشن پر مبنی تھا۔ کمیٹی کے ارکان نے اس کی پرزور حمایت کی اور کلام اقبال کی ترویج میں اسے احسن عمل قرار دیا۔

اقبال اکادمی کی جائزہ مسودات کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں کیے گئے فیصلوں کے تحت بہت جلد اکادمی کو موصول شدہ نئے مسودات کی اشاعت عمل میں آئے گی۔ نیز اکادمی کی کتب کی طباعت مکرر کا عمل از سر نو شروع ہو جائے گا تا کہ اہل علم کو اقبال اکادمی کے پلیٹ فارم سے علامہ اقبال کی حیات، کلام اور افکار کے ضمن میں تحقیق و تنقید پر مبنی معیاری کتب مطالعہ کے لیے میسر آسکیں۔

”اقبالؒ کا پاکستان“

خصوصی آن لائن سمعی و بصری پیغامات

بسلسلہ جشن آزادی

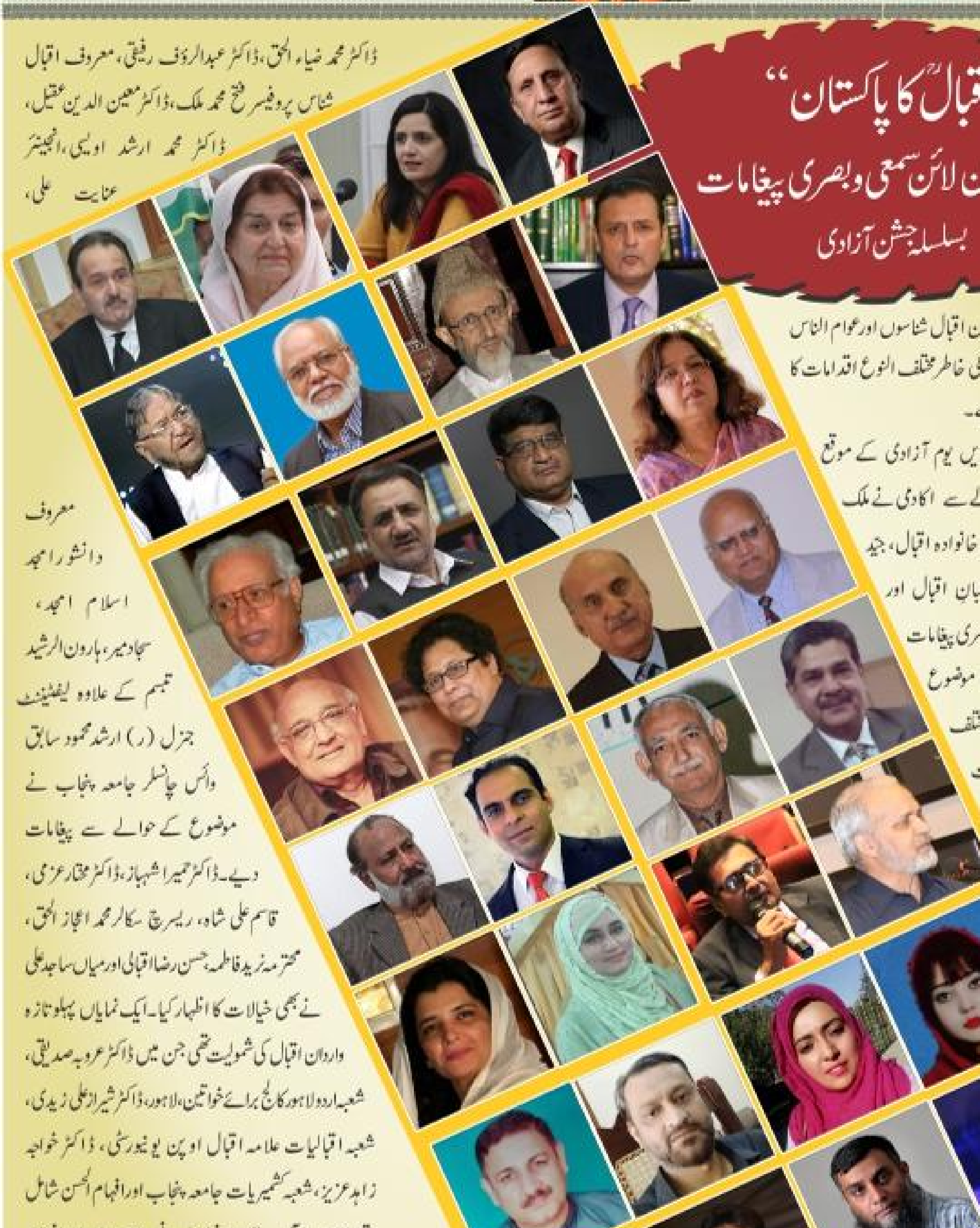

اقبال اکادمی پاکستان اقبال شناسوں اور عوام الناس کے مابین رابطہ قائم کرنے کی خاطر مختلف النوع اقدامات کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔

پاکستان کے ۷۳ویں یوم آزادی کے موقع پر علامہ اقبالؒ کی فکر کے حوالے سے اکادمی نے ملک بھر سے ماہرین اقبالیات، خانوادہ اقبال، جید شخصیات، اساتذہ کرام، محبان اقبال اور نوجوان اسکالرز کے سمعی و بصری پیغامات کا اجرا کیا۔اس سلسلے کا موضوع ”اقبال کا پاکستان“ تھا۔مختلف مکاتب فکر سے متعلق شخصیات جن میں ڈاکٹر شہزاد قیصر (نائب صدر اقبال اکادمی پاکستان)، پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین (ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان)، خانوادۂ اقبال سے جسٹس (ر) ناصرہ جاوید اقبال، جناب منیب اقبال، جناب سینیٹر ولید اقبال، ماہرین اقبالیات

ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی، ڈاکٹر تحسین فراقی، ڈاکٹر شاہد اقبال کامران شامل تھے۔اقبال اکادمی پاکستان کی ہیئت حاکمہ کے ممبران ڈاکٹر فاطمہ حسن،

ڈاکٹر محمد ضیاء الحق، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، معروف اقبال شناس پروفیسر فتح محمد ملک، ڈاکٹر معین الدین عقیل، ڈاکٹر محمد ارشد اویسی، انجینئر عنایت علی،

معروف دانشور امجد اسلام امجد، سجاد میر، ہارون الرشید تبسم کے علاوہ لیفٹیننٹ جنرل (ر) ارشد محمود سابق وائس چانسلر جامعہ پنجاب نے موضوع کے حوالے سے پیغامات دیے۔ڈاکٹر حمیرا شہباز، ڈاکٹر مختار عزمی، قاسم علی شاہ، ریسرچ سکالر محمد اعجاز الحق، محترمہ زیدہ فاطمہ، حسن رضا اقبالی اور میاں ساجد علی نے بھی خیالات کا اظہار کیا۔ایک نمایاں پہلو تازہ واردان اقبال کی شمولیت تھی جن میں ڈاکٹر عروبہ صدیقی، شعبہ اردو لاہور کالج برائے خواتین، لاہور، ڈاکٹر شیراز علی زیدی، شعبہ اقبالیات علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، ڈاکٹر خواجہ زاہد عزیز، شعبہ کشمیریات جامعہ پنجاب اور افہام الحسن شامل تھے۔مزید برآں سیاسی رہنما جناب فرید احمد پراچہ اور افسانہ نگار محترمہ آئینہ مثال بھی شامل تھیں۔

یہ تمام پیغامات یوٹیوب اور اقبال اکادمی پاکستان کی ویب سائٹ پر ملاحظہ کیے جاسکتے ہیں۔

www.allamaiqbal.com

کل پاکستان مقابلہ کلام اقبال (ترنم)

اقبال اکادمی پاکستان نے کل پاکستان مقابلہ کلام اقبال (ترنم) کے نتائج کا اعلان کر دیا۔ اس حوالے سے مورخہ ۱۴ ستمبر ۲۰۲۰ء، بروز پیر کو ایوان اقبال میں پر وقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت نامور محقق، استاد، سابق سربراہ اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی، پروفیسر ڈاکٹر محمد فخر الحق نوری نے کی۔ معروف نعت خواں حنا نصر اللہ نے مہمان اعزاز کے طور پر شرکت کی۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان

پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین

پروفیسر ڈاکٹر محمد فخر الحق نوری

ہارون اکرم گل

پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے کلمات تشکر ادا کیے۔ جبکہ میزبانی کے فرائض ہارون اکرم گل نے انجام دیے۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جناب شعیب سلیمان نے تلاوت قرآن پاک سے سامعین کے دلوں کو منور کیا۔ جناب سید صفدر علی کاظمی کی جانب سے خوبصورت آواز میں علامہ اقبال کے کلام پر مبنی نعتیہ اشعار پیش کیے گئے۔

حنا نصر اللہ نے کلام اقبال پیش کرنے سے پہلے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اپنے اساتذہ کے سامنے فن کا اظہار کرنا مشکل لیکن باعث اعزاز ہے۔ مجھے اپنے اساتذہ سے بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔ انھوں نے اس موقع پر اپنی خوبصورت آواز میں کلام اقبال سنا کر دل کش سماں باندھ دیا۔

حنا نصر اللہ کلام اقبال پیش کرتے ہوئے

سید صفدر علی کاظمی اقبال کا نعتیہ کلام پڑھتے ہوئے

قاری شعیب سلیمان

پروفیسر ڈاکٹر محمد فخر الحق نوری نے پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کے ناموں کا اعلان کیا۔ پہلی سے پانچویں جماعت کے طلبہ و طالبات پر مشتمل پہلے زمرے میں انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی سکول، اسلام آباد کی طالبہ ارسہ مسعود نے اوّل پوزیشن، دی پنجاب سکول، ٹاؤن شپ لاہور کے طالب علم محمد ابراہیم نے دوم پوزیشن جب کہ آرمی پبلک سکول اینڈ کالج، گوجرانوالہ کے محمد یحیٰی یاسین نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ قاضی گرلز ہائی سکول، لاہور کے جوئل کاشف اور دی سٹی سکول چشمہ کیمپس میانوالی کے محمد اسیس چوتھی پوزیشن کے حقدار ٹھہرے۔

چھٹی سے دسویں جماعت کے طلبہ و طالبات پر مشتمل دوسرے زمرے میں الائیڈ سکول جناح کیمپس حافظ آباد کی طالبہ عیشہ بدر نے پہلی پوزیشن، قاضی گرائمر سکول، لاہور کی طالبہ زارا رشید نے دوم پوزیشن، پی اے ای سی ماڈل کالج فار گرلز چشمہ میانوالی کی طالبہ مریم حجاب نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ غزالی پریمیئر سکول، بارہ کہو، اسلام آباد کی طالبہ فضہ الیاس اور ساندل کالج، فیصل آباد کی زینب فاطمہ نے مشترکہ طور پر چوتھی پوزیشن حاصل کی۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین مہمانوں کو یادگاری شیلڈ پیش کرتے ہوئے

تقریب کے مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر محمد فخر الحق نوری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اقبال نے سرود کی دو قسمیں بیان کرتے ہوئے: سرود حلال اور سرود حرام میں تمیز کی۔ اقبال سے بچوں کی قربت پیدا کرنا نئی نسل کو اقبال کے قریب لانا ہمارا قومی فریضہ ہے۔ ہماری نئی نسل اپنے اقدار سے بے گانہ ہو رہی ہے۔ ہمیں اپنے لباس، اپنے انداز پر شرمندگی ہے۔ علامہ اقبال کا کلام قوم کی تعمیر میں کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ علامہ اقبال کا ابتدائی کلام بچوں سے متعلق ہے اور بچوں کی تربیت میں اس کا کردار انتہائی اہم ہے۔ کلام اقبال ترنم سے پڑھنے کے کچھ تقاضے ہیں۔ جب بھی آپ کلامِ اقبال کا انتخاب کریں تو اس کا مفہوم اچھی طرح سے سمجھ لیں۔ انھوں نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پیغام اقبال کے فروغ و ترویج کے لیے ان کی کوششوں کو سراہا۔ انھوں نے کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان نے نئی نسل کو تعلیمات اقبال سے آگاہ کرنے کے لیے جن دل چسپ سرگرمیوں کا آغاز کیا ہے یہ یقینا ہماری آئندہ نسل کو فکر اقبال کی روشنی میں اپنی راہ متعین کرنے میں مددگار ثابت ہوں گی۔ یہ سلسلہ جاری ساری رہنا چاہیے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے بتایا کہ علامہ اقبال نے اپنی شاعری میں بچوں کو شاہین سے تشبیہ دی ہے۔ وہ بچوں میں شاہین جیسی خصوصیات دیکھنا چاہتے تھے۔ لہٰذا آج ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان بچوں میں اقبال کے شاہین جیسی صفات پیدا کریں۔ یہ مقابلہ بھی اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اقبال اکادمی پاکستان ہر سطح پر فکر اقبال کی ترویج کے لیے ہر ممکنہ اقدامات کرے گی۔ انھوں نے مقابلہ میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ وہ فکرِ اقبال کو اپنی زندگیوں کا شعار بنالیں اور اقبال کی تعلیمات کی روشنی میں نئی منازل تلاش کریں۔

زمرہ اوّل

ارسہ مسعود۔ اسلام آباد
(اول پوزیشن)

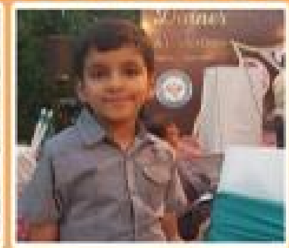
محمد ابراہیم۔ لاہور
(دوم پوزیشن)

محمد یحییٰ یاسین۔ گوجرانوالہ
(سوم پوزیشن)

جویئیل کاشف۔ لاہور
(چہارم پوزیشن)

محمد انیس جاوید۔ چشمہ میانوالی
(چہارم پوزیشن)

زمرہ دوم

عیشہ بدر۔ حافظ آباد
(اول پوزیشن)

زارا رشید۔ لاہور
(دوم پوزیشن)

مریم حجاب۔ چشمہ میانوالی
(سوم پوزیشن)

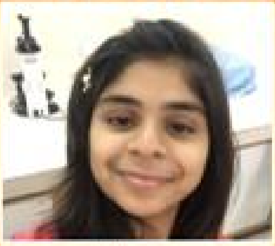
زینب فاطمہ۔ فیصل آباد
(چہارم پوزیشن)

فضہ الیاس۔ بھارہ کہو اسلام آباد
(چہارم پوزیشن)

اقبال اکادمی کی مجلسِ عاملہ کا ۱۳۲ واں اجلاس

اقبال اکادمی کی مجلس عاملہ کا ۱۳۲ واں اجلاس مورخہ ۱۲ ستمبر ۲۰۲۰ء کو ۱۱ بجے ایوان اقبال کے کمیٹی روم میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت نائب صدر اقبال اکادمی جناب ڈاکٹر شہزاد قیصر نے کی، جناب ظہیر احمد میر، خزانہ دار، جناب مرید راہیمون، جوائنٹ سیکرٹری، قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن اسلام آباد اور پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان شریک ہوئے جبکہ اسلام آباد سے پروفیسر جلیل عالی اور پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الحق، ڈی جی، اسلامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ آن لائن شریک ہوئے۔ اجلاس میں اقبال اکادمی کی فعالیت پر پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کی کاوشوں کو سراہا گیا۔ بین الاقوامی اقبال کانفرنس ۲۰۲۱ء و دیگر روابط عامہ کی سرگرمیوں کی منظوری دی گئی۔ علامہ اقبال کے ذاتی کتب خانہ کو ڈیجیٹلائز کرنے کے عمل

اقبال اکادمی کی فعالیت پر پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کی کاوشوں کو سراہا گیا

میں چغتائی پبلک لائبریری سے مفاہمتی یادداشت کی اصولی منظوری اور اکادمی کے بجٹ کی بھی منظوری دی گئی۔ اقبال اکادمی کی گورننگ باڈی کے آئندہ اجلاس کا ایجنڈا مرتب کیا گیا۔ آخر میں صدر مجلس نے تمام اراکین کا شکریہ ادا کیا۔

کل پاکستان مقابلہ کلام اقبال (تحت اللفظ)۔تقریب اعلان نتائج

اقبال اکادمی پاکستان نے کل پاکستان کلام اقبال تحت اللفظ سے پڑھنے کے مقابلوں کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا۔ اس حوالے سے مورخہ ۲۴ ستمبر ۲۰۲۰ء کو ایوان اقبال میں پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر نجیب جمال نے کی۔ محترمہ نرید فاطمہ (ریسرچ سکالر اقبالیات) بطور مہمان اعزاز موجود تھیں۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے کلمات تشکر ادا کیے۔ جبکہ میزبانی کے فرائض ہارون اکرم گل نے انجام دیے۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جناب سید محمد مسعود عالم نے تلاوت قرآن پاک سے سامعین کے دلوں کو منور کیا۔ جناب ظفر عباس جعفری نے نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیش کی۔

ڈائریکٹر اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین

پروفیسر ڈاکٹر نجیب جمال

نرید فاطمہ

انچارج روابط عامہ ہارون اکرم گل

پروفیسر ڈاکٹر نجیب جمال نے پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کے ناموں کا اعلان کیا۔ پہلی سے پانچویں جماعت کے طلبہ و طالبات پر مشتمل پہلی کیٹگری میں پاک ترک معارف انٹرنیشنل سکول، لاہور کی طالبہ حورین قیصر نے اوّل پوزیشن، بحریہ سکول اینڈ کالج، لاہور کے طالب علم سید محمد واقب نے دوم پوزیشن جب کہ ایل ٹو ایل اکیڈمی، کراچی کی ہانیہ نقوی نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ این ایس ماڈل گرلز ہائی سکول، لاہور کی ایمان راشد چوتھی پوزیشن اور لاہور گرامر سکول کی ماہ نور فاطمہ پنجم پوزیشن کی حق دار ٹھہریں۔

چھٹی سے دسویں جماعت کے طلبہ و طالبات پر مشتمل دوسری کیٹگری میں آرمی پبلک سکول ویسٹرج ۳، راولپنڈی کے طالب علم محمد حمزہ اقبال نے پہلی پوزیشن، بحریہ سکول اینڈ کالج، لاہور کی طالبہ سیدہ فاطمہ نے دوم پوزیشن، پی اے ای سی ماڈل کالج اسلام آباد کی طالبہ مسفرہ شکیل نے سوم پوزیشن، آرمی پبلک سکول اینڈ کالج جرار گیریژن، راولپنڈی کے طالب علم محمد حسن اکبر نے چوتھی پوزیشن جب کہ آرمی پبلک سکول اینڈ کالج جرار گیریژن راولپنڈی ہی کی زہرا فاطمہ ارم اور ڈی پی ایس ماڈل ٹاؤن لاہور کے عبداللہ صفدر نے پنجم پوزیشن حاصل کی۔ نوشکی بلوچستان سے تعلق رکھنے والے دو بھائیوں بنیامین زبیر بلوچ اور مدثر زبیر بلوچ اور آزاد کشمیر کے مدثر حسین ہاشمی کو بہترین ادائی پر خصوصی انعام کا حق دار قرار دیا گیا۔

تقریب کے مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر نجیب جمال نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ اپنی زبان صحیح طرح سے بول سکتے ہیں تو آپ دنیا کی کوئی بھی زبان بول سکتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اقبال کی فکر دنیا میں جہاں جہاں بھی گئی اس نے متاثر کیا۔ ''جاوید نامہ'' علامہ اقبال کی ایک ایسی نظم ہے جس میں سیر افلاک کا تذکرہ ہے۔ اس موضوع پر دنیا میں کئی آفاقی نظمیں موجود ہیں۔ جن میں دانتے کی ڈیوائن کامیڈی اور ملٹن کی پیراڈائز لاسٹ بہت اہم ہیں۔ لیکن اقبال کا امتیاز یہ ہے کہ ان کے ہاں کوئی تعصب نظر نہیں آتا۔

صوفیہ

خدیجہ

عبداللہ

ظفر عباس جعفری (نعت رسول مقبول ﷺ)

سید مسعود عالم (تلاوت قرآن پاک)

پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین مہمانوں کو یادگاری شیلڈز سے نوازتے ہوئے

مہمان خصوصی ڈاکٹر نجیب جمال طالبعلموں کو یادگاری شیلڈز اور ایوارڈ دیتے ہوئے

اقبال ان باتوں سے بالاتر سب کی تعریف کرتے ہیں۔ یہ بڑے شاعر کا کمال ہوتا ہے۔ اقبال انسانی فکر، انسانی تعلقات کا، سماج، سیاسات، علوم، فلسفہ اور صحیح معنوں میں نو تار عنیت کا شاعر ہے۔ اقبال کی شاعری بحیثیت قوم ہماری پہچان ہے اور اقبال کے علاوہ ایسی کوئی دوسری مثال موجود نہیں۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے کہا کہ اعراب کے ساتھ کلیات اقبال کی اشاعت زیر غور ہے۔

کے لیے شاہین کا استعارہ عام کیا جانا چاہیے۔ بچے اور نوجوان ہماری تقریبات کا مستقل حصہ ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اقبال کے نزدیک شاہین محض شاعرانہ تشبیہ نہیں بلکہ اسلامی فقر کی تمام خصوصیات رکھتا ہے اور شاہین کے انھی اوصاف کو سامنے رکھتے ہوئے اقبال جوانوں کو نصیحت کرتے ہیں۔ یہ ایک نفسیاتی حقیقت ہے کہ جب آپ اپنے مقاصد بلند رکھتے ہیں تو کامیاب ہو جاتے ہیں۔

کہ ہم اُردو کے صحیح تلفظ سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ ضرورت

ڈائریکٹر اقبال اکادمی مہمانوں کو گلدستے پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر طاہر حمید تنولی ہمراہ ہیں

مقابلوں کی منصف محترمہ زرید فاطمہ نے

اس امر کی ہے کہ تعلیمات اقبال کو عام کرنے کے ساتھ ساتھ

تقریب میں شریک حاضرین

اقبال اکادمی کی سرگرمیوں سے بچوں کا عہد محفوظ ہو رہا ہے

خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان مقابلوں کے نتائج مرتب کرتے ہوئے یہ بات سامنے آئی ہے کہ بچوں کو کلام اقبال منتخب

اقبال کے کلام کی مدد سے نئی نسل کا تلفظ بھی درست کیا جائے۔ تقریب میں موجود بچوں نے اس موقع پر کلام اقبال تلفظ کے ساتھ پڑھا۔ ظفر عباس جعفری نے کلام اقبال ترنم سے پیش کیا۔

زمرہ اوّل

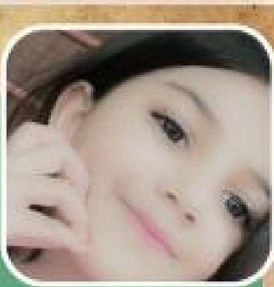

حورین قیصر۔ لاہور
(اول پوزیشن)

سید محمد واقب۔ لاہور
(دوم پوزیشن)

ہانیہ نقوی۔ کراچی
(سوم پوزیشن)

ایمان راشد۔ لاہور
(چہارم پوزیشن)

ماہ نور فاطمہ۔ فیصل آباد
(پنجم پوزیشن)

زمرہ دوم

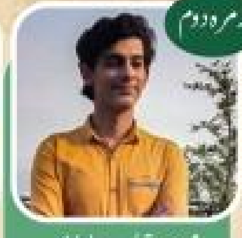

محمد حمزہ واقبال۔ راولپنڈی
(اول پوزیشن)

سیدہ فاطمہ۔ لاہور
(دوم پوزیشن)

سفرہ قلیل۔ اسلام آباد
(سوم پوزیشن)

محمد احسان اکبر۔ راولپنڈی
(چہارم پوزیشن)

زہرہ فاطمہ ارم۔ راولپنڈی
(پنجم پوزیشن)

عبداللہ صفدر۔ لاہور
(پنجم پوزیشن)

اقبال اکادمی کی سرگرمیوں سے بچوں کا عہد محفوظ ہو رہا ہے۔ علامہ اقبال نے بھی اپنی شاعری میں بچوں اور نوجوانوں کو

ملک بھر سے طلبہ و طالبات نے مقابلہ کلام اقبال (تحت اللفظ) میں حصہ لیا

مخاطب کیا ہے۔ نوجوان نسل میں اقبال سے دلچسپی پیدا کرنے

کرنے میں مدد دینے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہماری قومی

زبان اُردو ہے لیکن محسوس ہوتا ہے

مدثر حسین ہاشمی۔ آزاد کشمیر
(خصوصی انعام)

مدثر زبیر بلوچ۔ بلوچستان
(خصوصی انعام)

ہیامین زبیر بلوچ۔ بلوچستان
(خصوصی انعام)

وفیات

خالد نظیر صوفی:

علامہ محمد اقبال کے بڑے بھائی شیخ عطا محمد کے نواسے خالد نظیر صوفی ۱۳/اپریل ۲۰۲۰ء کو سیالکوٹ میں وفات پا گئے۔ آپ نے اپنی والدہ وسیمہ بیگم سے علامہ اقبال اور شیخ عطا محمد کے حوالے سے یادداشتیں اپنی تالیف ''اقبال درون خانہ'' میں لکھیں جسے اقبال اکادمی پاکستان نے شائع کیا۔ آپ کو اپنے نانا شیخ عطا محمد اور نانی مہتاب بیگم کے درمیان قبرستان امام علی الحق کے دوسرے حصہ میں سپردخاک کیا گیا۔

آزاد بن حیدر:

جناح مسلم لیگ کے سربراہ، معروف سیاست دان، تحریک پاکستان کے کارکن اور دانشور جناب آزاد بن حیدر ۲/مئی ۲۰۲۰ء کو کراچی میں وفات پا گئے۔ آپ نے تحریک پاکستان اور مشاہیر آزادی پر کئی کتب تحریر کیں۔ اقبالیات کے ضمن میں ''مجدد عصر: علامہ محمد اقبال'' اور ''علامہ اقبال: یہودیت اور جمہوریت'' ان کی اہم تصانیف ہیں۔ وہ ۱۹۳۲ء میں سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔

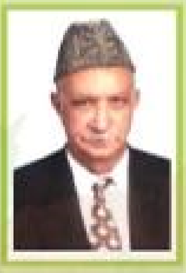

حیدری وجودی:

افغانستان کے مشہور و معروف معاصر اہل قلم حیدری وجودی ۱۰/جون ۲۰۲۰ء کو انتقال کر گئے۔ آپ علمی دنیا میں قابل احترام شخصیت کے حامل تھے۔ حیدری وجودی نے افغانستان میں مولانا جلال الدین بلخی رومی، میرزا عبدالقادر بیدل اور علامہ اقبال کے بارے میں کئی مقالات تحریر کیے۔ اسی وجہ سے آپ افغانستان میں مولانا شناسی، بیدل شناسی اور اقبال شناسی کے حوالے سے شہرت رکھتے تھے۔ اقبال پر ان کے اہم مقالات ''اسرار خودی و رموز بیخودی اقبال''، ''جلوہ ہائی سبز آزادی در بندگی نامہ علامہ اقبال'' ہیں۔

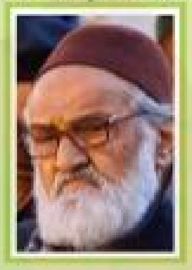

ڈاکٹر مظہر محمود شیرانی

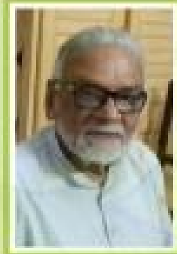

ملک کے ممتاز محقق، خاکہ نگار، ماہر تعلیم اور فارسی کے پروفیسر ڈاکٹر مظہر محمود شیرانی ۸۵ سال کی عمر ۱۳/جون ۲۰۲۰ء کو لاہور میں انتقال کر گئے۔ پروفیسر ڈاکٹر مظہر محمود شیرانی ۱۹ اکتوبر ۱۹۳۵ء کو شیرانی آباد ضلع ناگپور ریاست جودھ پور میں پیدا ہوئے۔ وہ اردو کے معروف محقق پروفیسر حافظ محمود خان شیرانی کے پوتے اور نامور رومانی شاعر اختر شیرانی کے صاحبزادے تھے۔

پروفیسر ڈاکٹر مظہر محمود شیرانی جامعہ پنجاب لاہور سے ایم اے تاریخ اور ایم اے فارسی کی ڈگری حاصل کر کے شعبۂ تعلیم سے منسلک ہوئے اور انہوں نے فارسی کے استاد کے طور پر شہرت پائی۔ ڈاکٹر مظہر محمود نے حافظ محمود خان شیرانی کی علمی و ادبی خدمات پر مقالہ لکھا اور اردو میں پی ایچ۔ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ انہوں نے ریٹائرمنٹ کے بعد خاکہ نگاری کی طرف بھی توجہ دی اور ۴ مجموعے بعنوان 'کہاں گئے وہ لوگ'، 'کہاں سے لاؤں انہیں'، 'جانے کہاں بکھر گئے' اور 'بے نشانوں کا نشاں' کے نام سے لکھے۔ علاوہ ازیں ان کے تحقیقی مقالات کی تعداد ۵۰ سے زائد ہے۔

سانحۂ ارتحال

۳۰/جون ۲۰۲۰ء کو وفاقی وزیر تعلیم و فنی تربیت، صدر اقبال اکادمی پاکستان جناب شفقت محمود کی والدہ انتقال کر گئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے، نائب صدر اقبال اکادمی ڈاکٹر شہزاد قیصر اور جملہ اراکین ہیئت حاکمہ و عاملہ اور دفتر کے تمام افسران و ملازمین کی طرف سے وفاقی وزیر تعلیم و فنی تربیت جناب شفقت محمود کی والدہ کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ اکادمی میں مرحومہ کے لیے بلندی درجات کی دعا کی گئی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ دے اور غم زدہ خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

تحریری سرگرمیاں

☆ مورخہ ۲۱/اپریل ۲۰۲۰ء کو یوم اقبال کے موقع پر ''کلام اقبال اور حیات انسانی کی اصلاح'' کے عنوان سے روزنامہ ایکسپریس میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کا مضمون شائع ہوا۔

☆ مورخہ ۲۱/اپریل ۲۰۲۰ء کو یوم اقبال کے موقع پر ''فکر اقبال کی حیات افروزی'' کے عنوان سے ''روزنامہ جنگ'' کی خصوصی اشاعت میں ڈاکٹر طاہر حمید تنولی کا مضمون شائع ہوا نیز پاکستانی معاشرے کو فکر اقبال سے ہم آہنگ کرنے کے لئے ناگزیر اقدامات کے سلسلے میں ''انحراف یا انعطاف'' کے عنوان سے ڈاکٹر طاہر حمید تنولی ہی کا روزنامہ ''جہان پاکستان'' لاہور میں ۱۶/اپریل ۲۰۲۰ء کو مضمون شائع ہوا۔

☆ مورخہ ۲۱/اپریل ۲۰۲۰ء کو یوم اقبال کے موقع پر ''کرونا، عالمی معیشت اور علامہ اقبال'' کے عنوان سے روزنامہ ''جہان پاکستان'' کی خصوصی اشاعت میں جناب فہیم ارشد کا مضمون شائع ہوا۔

☆ یوم اقبال کے موقع پر مورخہ ۲۱/اپریل ۲۰۲۰ء کو اقبال اکادمی پاکستان کے شعبہ ادبیات کے جناب شہزاد رشید کا مضمون ''علامہ اقبال کا درس عمل پیہم''، ''روزنامہ جنگ'' کی خصوصی اشاعت میں شائع ہوا۔

☆ ایاز امیر کے علامہ اقبال کے خلاف شائع ہونے والے کالم کے جواب میں ۲۳/جون ۲۰۲۰ء کو ''روزنامہ پاکستان'' میں ڈاکٹر طاہر حمید تنولی کا مضمون ''تحریف اقبال'' کے عنوان سے شائع ہوا۔

اقبال اکادمی پاکستان۔ اراکین ہیئت حاکمہ و مجلس عاملہ

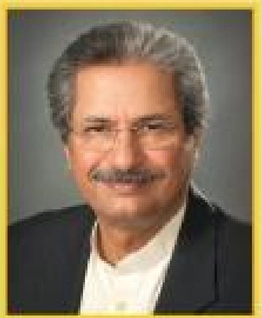

جناب شفقت محمود، وفاقی وزیر برائے تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، قومی تاریخ و ادبی ورثہ و صدر اقبال اکادمی پاکستان

ڈاکٹر شفیق احمد قیصر (نائب صدر، اقبال اکادمی پاکستان)

محترمہ ثمینہ جاوید

پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین (ناظمہ اقبال اکادمی پاکستان)

جناب ظہیر احمد

پروفیسر ڈاکٹر احسان اکبر (اسلام آباد)

اقبال اکادمی پاکستان کی ہیئت حاکمہ برائے دورانیہ ۲۰۱۸ء تا ۲۰۲۱ء

ڈاکٹر محمد ضیاء الحق (ڈائریکٹر جنرل ادارہ تحقیقات اسلامی)

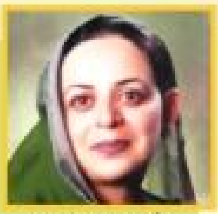

ڈاکٹر روبینہ شاہین (خیبر پختونخوا)

ڈاکٹر فاطمہ حسن (سندھ)

پروفیسر جلیل عالی (پنجاب)

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی (بلوچستان)

دعوت برائے تحقیقی مقالات (Call for Papers)

اقبال اکادمی پاکستان بین الاقوامی معیار کے دو تحقیقی رسائل "Iqbal Review" انگریزی اور "اقبالیات" اردو شائع کرتی ہے۔ اقبال اکادمی پاکستان کے یہ تحقیقی رسائل ۱۹۶۰ء سے شائع ہو رہے ہیں۔ "Iqbal Review" ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی منظور شدہ 'Y' کیٹیگری میں شامل ہے۔ مقالہ نگار خواتین و حضرات "Iqbal Review" انگریزی اور "اقبالیات" اردو کے لیے علامہ محمد اقبال کی زندگی، شاعری اور فکر و فلسفہ پر تحقیقی مقالات ارسال کر سکتے ہیں۔ یہ مقالات ان علوم و فنون پر بھی لکھے جا سکتے ہیں جو علامہ اقبال کی زندگی، شاعری اور فکر و فلسفہ سے متعلق ہیں۔ مثلاً علوم اسلامیہ، فلسفہ، تاریخ، عمرانیات، مذہب، تقابل ادیان، ادبیات اور آثاریات وغیرہ۔ مقالات ان پتوں پر ارسال کیے جا سکتے ہیں۔

اقبال اکادمی پاکستان، چھٹی منزل، ایوان اقبال کمپلیکس ایجرٹن روڈ، لاہور۔

ای میل: iqbaliyat@iap.gov.pk iqbalreview@iap.gov.pk

اقبال اکادمی پاکستان کی زیر طبع کتب

- اقبالیات کے سو سال۔ ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی، محمد سہیل عمر
- علامہ اقبال، شخصیت اور فکر و فن۔ ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی
- حیات اقبال عہد بہ عہد۔ ڈاکٹر سلطان محمود حسین
- Walt Whitman and Iqbal
  Naghmana Kausar
- The Use of Metaphors in Iqbal's Urdu Poetry
  Sardar Fayyaz ul Hassan

اقبال نامہ: رئیس ادارت پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، مدیر ہارون اکرم گل
ممبران مجلس ادارت فہیم ارشد، ارشاد الرحمن، اعجاز سلیم اور محمد اسحٰق

اقبال اکادمی پاکستان کی تازہ مطبوعات